NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN

ASSEMBLY DEBATES

Monday, the 30th April, 2012

The National Assembly of Pakistan met in the Parliament House, Islamabad, at 6.25 p.m. with **Mr. Deputy Speaker (Mr. Faisal Karim Kundi) in the Chair.**

RECITATION FROM THE HOLY QUR`AN

[ترجمہ: اللہ کا نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ بیشک جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر قائم رہے ان پر فرشتے اتریں گے کہ تم خوف نہ کرو اور نہ غم کرو اور جنت میں خوش رہو جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ ہم تمہارے دنیا میں بھی دوست تھے اور آخرت میں بھی اور بہشت میں تمہارے لیے ہر چیز موجود ہے جس کو تمہارا دل چاہے اور تم جو وہاں مانگو گے ملے گا بخشنے والے نہایت رحم والے کی طرف سے مہمانی ہے اور اس سے بہتر کس کی بات ہے جس نے لوگوں کو اللہ کی طرف بلایا اور خود بھی اچھے کام کیے اور کہہ بیشک میں بھی فرمانبرداروں میں سے ہوں۔]

وماعلینا الا البلاغ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جزاک اللہ Question Hour شگفتہ صادق صاحبہ

محترمہ شگفتہ صادق: سوال نمبر 34

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر عاصم صاحب آپ کے سوال ہیں۔

محترمہ شگفتہ صادق: میں منسٹر صاحب سے پوچھنا چاہتی ہوں کہ یہ جو جواب دیا گیا ہے کہ یہ صوبوں کی ذمہ داری ہے بہت اچھی بات ہے کہ صوبوں کو بھی اپنے فرائض کا احساس ہوا اور وہ ادا کریں لیکن یہ جو چار سالوں میں معاوضہ دیا گیا ہے کہ چار سالوں میں اتنے ملین روپے فلاح و بہبود پر خرچ کیے گئے تو میں سمجھتی ہوں کہ پورے پاکستان جس میں آپ نے کہا ہے کہ صوبہ سندھ صوبہ بلوچستان صوبہ خیبر پختونخواہ صوبہ پنجاب فاٹا گلگت بلتستان تو اتنے بڑے علاقے کے

لیے جو آپ نے رقم خرچ کی ہے میں سمجھتی وہ بہت نامناسب ہے کم ہے اور ان مزدوروں کے اور ان کے اہلخانہ کی صحت کے حوالے سے کیا اقدامات کیے جاتے ہیں اور اگر اس دوران کوئی موت ہو جاتی ہے تو مرنے والے کے اہلخانہ کو فی کس کتنی رقم دی جاتی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب آپ جواب دے رہے ہیں یا پارلیمانی سیکرٹری صاحب جواب دے رہے ہیں۔ منسٹر فار پٹرولیم ڈاکٹر عاصم صاحب۔

ڈاکٹر عاصم حسین: جناب ڈپٹی سپیکر ! Constitutionally, جتنے۔۔۔۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی سپیکر: no cross talk۔ جی ڈاکٹر عاصم صاحب منسٹر فار پٹرولیم۔

(مداخلت)

ڈاکٹر عاصم حسین: جناب سپیکر صاحب یہ جو سوال کر رہے ہیں۔۔۔۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی ڈاکٹر عاصم صاحب منسٹر فار پٹرولیم۔ آپ جواب دیں۔ Minister for Petroleum, you can answer.

ڈاکٹر عاصم حسین: میری تو سمجھ میں نہیں آ رہا کہ ان کو ہو کیا گیا ہے۔ ایک provincial subject ہے اور یہ minerals جو ہے صوبے اس کے ذمہ دار ہیں اور اس کی ذمہ داری صوبے لے رہے ہیں اور صوبے اس پر کام کر رہے ہیں۔ اور ویسے صوبوں نے اس پر 289 million خرچے کیے ہیں اور فیڈرل گورنمنٹ نے 353 million۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر طلعت صاحب آن سپلیمنٹری۔

ڈاکٹر طلعت مہیسر: شکریہ آنریبل سپیکر صاحب۔ میرا آنریبل منسٹر صاحب سے سوال ہے کہ صوبہ سندھ 72 فیصد گیس پروڈیوس کرتا ہے اور اس کی مد میں 40% utilize کرتا ہے باقی پاکستان کے باقی صوبوں کو دیتا ہے۔ آیا منسٹر صاحب بتائیں گے کہ وہاں پر سندھ کے لوکل لوگوں کو کتنی جاب فراہم کی گئی ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر فار پٹرولیم۔ طلعت مہیسر صاحب آپ اپنا سوال repeat کر لیں۔ جی طلعت مہیسر صاحب۔

(مداخلت)

ڈاکٹر طلعت مہیسر: شکریہ آنریبل سپیکر۔ میرا منسٹر صاحب سے سوال ہے کہ یہ صوبہ سندھ 72 فیصد گیس دیتا ہے اس کی مد میں 40% utilize کرتا ہے باقی صوبوں کو دیتا ہے۔ آیا سندھ کو اس مد میں کتنی جاب فراہم کی گئی ہیں۔ مہربانی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر فار پٹرولیم۔

ڈاکٹر عاصم حسین: پاکستان میں دو سوئی گیس کمپنیاں ہیں جو سوئی سدرن ہے اس کے اندر بیشتر ملازمین جو ہیں ، exact figure موجود نہیں ہے، جو بیشتر ملازمین ہیں وہ سندھ سے ہیں اور باقی بلوچستان سے ہیں۔ اور جو سوئی نادرن ہے اس کے اندر بیشتر ملازمین پنجاب سے اور KPK سے ہیں۔

Mr. Deputy Speaker: Next question, Mrs. Shireen Arshad Khan Sahiba.

محترمہ شیریں ارشد خان: شکریہ سپیکر صاحب۔ یہ پٹرولیم منسٹری کا سوال ہے۔ میں اس میں سپلیمنٹری تو کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سوال نمبر آپ پہلے پڑھیں۔

محترمہ شیریں ارشد خان: میں آپ سے پوچھنا چاہتی ہوں کہ سپریم کورٹ کے آرڈر کے بعد

Mr. Deputy Speaker: Next question, Dr. Imtiaz Sultan Bukhari Sahib.

ڈاکٹر امتیاز سلطان بخاری: شکریہ مسٹر سپیکر۔ میں کوئی سپلیمنٹری سوال نہیں کرنا چاہتی کیونکہ

Mr. Deputy Speaker: Thank you, the question is dropped. Next question, Mrs. Nisar Tanveer Sahiba, not present. Next question, Mrs. Khalida Mansoor Sahiba, not present. Next question, Ms. Tahira Aurangzeb Sahiba.

(مسلم لیگ ن کے اراکین کی طرف سے مسلسل احتجاج)

محترمہ طاہرہ اورنگزیب: شکریہ سپیکر صاحب۔ یہ سپریم کورٹ۔۔۔۔۔

Mr. Deputy Speaker: Thank you very much. Next question. Ms. Shagufta Sadiq Sahiba. Not present. Ms. Imrana Saeed Jamil Sahiba. Not persent. Next question, Shaikh Salahuddin Sahib. Not present. Next question, Malik Shakir Bashir Awan Sahib. You want to ask question?

ملک شاکر بشیر اعوان: جناب احتجاج جاری رہے گا۔

Mr. Deputy Speaker: Thank you very much. Your question is dropped.

جناب ڈپٹی سپیکر: شیخ روحیل اصغر صاحب آپ سول کریں گے یا should I drop it?

شیخ روحیل اصغر: میں بڑا ضروری سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ سوال کا نمبر بتائیں۔

شیخ روحیل اصغر: آپ مجھے بولنے تو دیں۔ پہلے مجھے سپریم کورٹ کا وہ آرڈر تو پڑھ لینے دیں۔

Mr. Deputy Speaker: Thank you very much. Question is dropped. Dr. Muhammad Ayub Sheikh Sahib.

ڈاکٹر محمد ایوب شیخ: شکریہ جناب سپیکر سوال نمبر 56۔

Deferred

ڈاکٹر محمد ایوب شیخ: سر میرا سوال منسٹر صاحب سے یہ ہے کہ جو hydrological خدمات کی فراہمی کے لئے PMD کا لاہور میں جو خصوصی سیلاب کی پیشگی اطلاع دینے کا ڈویژن ہے، تو کیا لاہور کے علاوہ کسی اور شہر میں یہ ڈویژن ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ ڈیفنس کا کون جواب دے گا؟ شاہ صاحب یہ ڈیفنس کے منسٹر نہیں ہیں تو جواب کون دے گا۔

سید خورشید احمد شاہ: جناب سپیکر آپ اگلا سوال لے لیں، منسٹر صاحب تھوڑی دیر میں آنے والے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تو اس کو تھوڑی دیر کے لئے ڈراپ کر دیتے ہیں then we will take it up later on. Let the Defence Minister come. Tasneem Siddiqui Sahiba, you want to ask question? Not present.

(مسلم لیگ ن کے اراکین کی طرف سے مسلسل احتجاج)

Mr. Deputy Speaker: Mr. Muhammad Riaz Malik Sahib, you want to ask question?

جناب محمد ریاض ملک: شکریہ جناب سپیکر۔ سپریم کورٹ نے جو۔۔۔۔۔

Mr. Deputy Speaker: Thank you very much. This is not related to this question. Sheikh Muhammad Tariq Rasheed Sahib next question. You don't want to ask question? The question is dropped. Mr. Himayatullah Mayar Sahib next question.

جناب حمایت اللہ مایار: جناب سپیکر یہ میرا سوال ہے لیکن میں کچھ بولنا چاہتا ہوں پوائنٹ آف آرڈر پر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: پوائنٹ آف آرڈر ہم تھوڑی دیر بعد لے لیں گے۔

POINT OF ORDER

جناب حمایت اللہ مایار: جناب سپیکر آپ دیکھ لیں میں ان حالات میں کیسے سوال کر سکتا ہوں۔ جو مارشل لاء کی پیداوار لوگ ہیں، جنہوں نے تمام عمر مارشل لاء کا ساتھ دیا۔ جنہوں نے عدالتوں پر حملے کیے۔ یہ لوگ آج اٹھ کر کہتے ہیں کہ عدالتی بینچوں کا احترام کریں۔ ہم ان لوگوں کو جانتے ہیں۔ عدالت نے جو فیصلہ کیا تھا اور نواز شریف اور شہباز شریف کو قید کیا تھا تو پھر جنرل مشرف کے ساتھ عدالتی حکم کے خلاف کیوں معاہدہ کیا؟ آپ لوگوں نے عدالتوں کا مذاق اڑایا ہے۔ آپ اپنے ماضی کو دیکھ لیں۔ اپنے ماضی کو دیکھ کر احتجاج کریں۔ آپ جو احتجاج کر رہے ہیں یہ اپنے خلاف کر رہے ہیں۔ آپ عدالتوں سے پوچھیں ابھی تو عدالت کا detailed فیصلہ بھی نہیں آیا۔ اس فیصلے کو آنے دیں، اس پر اپیل ہو گی اس کے بعد جو فیصلہ آئے گا اس پر سوچیں گے۔

(مسلم لیگ ن کے اراکین کی طرف سے مسلسل احتجاج)

جناب حمایت اللہ مایار: آپ Constitution کو دیکھ لیں۔ اگر Constitution میں صدر کو immunity حاصل ہے آرٹیکل 248 کے تحت تو پھر یہ کیسا فیصلہ ہے۔ جناب وزیر اعظم نے کیا کیا ہے کہ ان پر اس طرح کے فیصلے ٹھونسے جا رہے ہیں؟ ہم عدالتوں کا احترام کرتے ہیں، لیکن جو فیصلہ آیا ہے اس پر اب آئین کو دیکھ کر ہم اس کی مخالفت کریں گے۔ ہم مزاحمت کریں گے۔ لیکن آپ جو کام کر رہے ہیں تو میں آپ کو کہتا ہوں کہ 80s میں آپ کا کیا کردار تھا۔ 90s میں آپ کا کیا کردار تھا، ابھی 2000ء میں آپ کا کیا کردار تھا۔ جب عدالت نے آپ کے خلاف فیصلہ دیا۔ ان فیصلوں پر کیوں عمل نہیں ہوا جس کی وجہ سے نواز شریف اور شہباز شریف جیل میں تھے۔ تو پہلے یہ جیلوں میں چلے جائیں۔ شہباز شریف وہاں وزیر اعلیٰ ہیں اور وہاں ایک stay پر بیٹھے ہیں، اس کو کیوں نہیں دیکھتے۔ آپ اس ہاؤس کو چلنے دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ سوال کریں۔

جناب حمایت اللہ مایار : میں جب اس پارلیمنٹ کا ممبر بنا تھا تو مجھے اس کا بہت احترام تھا۔ کیوں اس ایوان نے اٹھارویں ترمیم کو پاس کیا تھا۔ اس نے انیسویں ترمیم کو پاس کیا تھا۔ اس نے بیسویں آئینی ترمیم کو پاس کیا تھا۔ صوبائی خود مختاری دی ہے، ہمارے صوبے کو نام دیا۔ عدلیہ کو آزاد کر دیا تھا۔

جناب ڈپٹی سپیکر : حمایت اللہ مایار صاحب بہت شکریہ۔ No question. It is dropped.

Question Hour is over because there is no question to be asked any more.

Mr. Deputy Speaker: Leave Applications.

LEAVE OF ABSENCE

Mr. Deputy Speaker: Sardar Mahtab Ahmed Khan, MNA has requested for the grant of leave from 25th April to 2nd May, 2012 due to visit abroad. Is leave granted?

The leave was granted.

Mr. Deputy Speaker: Mr. Javed Iqbal Warraich, MNA has requested for the grant of leave for 25th April, 2012 due to personal engagements. Is leave granted?

The leave was granted.

Mr. Deputy Speaker: Mr. Ayaz Amir, MNA has requested for the grant of leave for 25th April, 2012. Is leave granted?

The leave was granted.

Mr. Deputy Speaker: Mahar Ghulam Farid Kathia, MNA has requested for the grant of leave for 27th April, 2012 due to personal engagements. Is leave granted?

The leave was granted.

Mr. Deputy Speaker: Pir Syed Fazal Ali Shah Jillani, MNA has requested for the grant of leave from 2nd to 4th May, 2012. Is leave granted?

The leave was granted.

Mr. Deputy Speaker: Mrs. Shahnaz Saleem, MNA has requested for the grant of leave for 27th April, 2012 due to personal engagements. Is leave granted?

The leave was granted.

Mr. Deputy Speaker: Ch. Ghias Ahmed Mela, MNA has requested for the grant of leave from 25th to 27th April, 2012. Is leave granted?

The leave was granted.

Mr. Deputy Speaker: Justice (R) Fakhar-un-Nisa Khokhar, MNA has requested for the grant of leave from 30th April, 2012 till the conclusion of the Session due to personal engagements. Is leave granted?

The leave was granted.

Mr. Deputy Speaker: Mr. Himayat Ullah Mayar, MNA has requested for the grant of leave for 27th April, 2012 due to personal engagements. Is leave granted?

The leave was granted.

Mr. Deputy Speaker: Begum Nasim Akhtar Chaudhry, MNA has requested for the grant of leave from 25th to 30th April, 2012 due to personal engagements. Is leave granted?

The leave was granted.

Mr. Deputy Speaker: Dr. Khatumal Jeewan, MNA has requested for the grant of leave 30th April, 2012 due to personal engagements. Is leave granted?

The leave was granted.

Mr. Deputy Speaker: Mr. Riaz Fatyana, MNA has requested for the grant of leave from 25th to 27th and 30th April, 2012 due to personal engagements. Is leave granted?

The leave was granted.

Mr. Deputy Speaker: Capt. (R) Rai Ghulam Mujtaba Kharal, Parliamentary Secretary has requested for the grant of leave for 27th April, 2012 due to illness. Is leave granted?

The leave was granted.

Mr. Deputy Speaker: Haji Khuda Bux Rajar, Minister for Narcotics Control has informed that he will not be able to attend the Session from 26th April to 8th May, 2012 due to visit abroad.

For information.

Mr. Deputy Speaker: Dr. Arbab Alamgir Khan, Minister for Communications has informed that he was unable to attend the Session from 26th April and 27th April, 2012 due to visit to China.

For information.

Mr. Deputy Speaker: Item No. 3, Calling Attention. Ms. Nisar Tanveer to move Item No. 3 Calling Attention of the Minister for Finance, Revenue, Economic Affairs, Statistics, Planning and Development. Nisar Tanveer Sahiba you want to take your business? Nighat Parveen Mir Sahiba, you want to move the Calling Attention Notice? No. Tahira Aurangzeb Sahiba you want to move your Calling Attention Notice? No. Shireen Arshad Khan Sahiba you want to move your Calling Attention? No. Ms. Tasneem Siddiqui Sahiba, you want to move your Calling Attention Notice? No member wants to move it, so it's dropped.

Mr. Deputy Speaker: Item No. 4, Ordinance to be laid before the National Assembly. Mr. Farooq H. Naek, Minister for Law and Justice to move Item No. 4. خورشید شاہ صاحب آپ موو کر رہے ہیں۔

ORDINANCE

Syed Khursheed Ahmed Shah: I beg to lay before the Drug Regulatory Agency of Pakistan Ordinance, 2012 (No. I of 2012) as required by clause (2) of Article 89 of the constitution of the Islamic Republic of Pakistan.

Mr. Deputy Speaker: The Drug Regulatory Agency of Pakistan Ordinance, 2012 (No. I of 2012) stands laid.

Mr. Deputy Speaker: Item No. 5, Introduction of Bill. Dr. Abdul Hafeez Sheikh, Minister for Finance, Revenue, Economic Affairs, Statistics and Planning and Development to move Item No. 5. Khursheed Shah Sahib.

[THE CHARTERED ACCOUNTANTS
(AMENDMENT) BILL, 2012]

Syed Khursheed Ahmed Shah: I introduce a Bill further to amend the Chartered Accountants Ordinance, 1961 [The Chartered Accountants (Amendment) Bill, 2012].

Mr. Deputy Speaker: A Bill further to amend the Chartered Accountants Ordinance, 1961 [The Chartered Accountants (Amendment) Bill, 2012] stands introduced.

PAPERS

Mr. Deputy Speaker: Item No. 6, Papers to be laid before the National Assembly. Mr. Farooq H. Naek, Minister for Law and Justice to move Item No. 6. Khursheed Shah Sahib.

Syed Khursheed Ahmed Shah: I beg to lay on the Table an authenticated copy of the Address of the President of Pakistan made under Article 56 (3) of the Constitution before both the Houses assembled together on 17th March, 2012, as required by sub-rule (1) of rule 60 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the National Assembly, 2007.

Mr. Deputy Speaker: An authenticated copy of the Address of the President of Pakistan made under Article 56 (3) of the Constitution before both the Houses assembled together on 17th March, 2012, as

required by sub-rule (1) of rule 60 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the National Assembly, 2007 stands laid.

Item No. 7, Syed Khursheed Ahmed Shah Sahib, Minister for Religious Affairs to move Item No. 7.

MOTION FOR GRATITUTE TO THE PRESIDENT OF PAKISTAN FOR HIS ADDRESS TO BOTH HOUSES

Syed Khursheed Ahmed Shah: This House expresses its deep gratitude to the President of Pakistan for his address to both Houses assembled together on 17th March, 2012.

جناب ڈپٹی سپیکر: شاہ صاحب اس ڈیبیٹ کو Wednesday کو لے لیں۔ Wednesday کو ڈیبیٹ کو ہم شروع کر لیتے ہیں۔ ہم پرسوں لے لیتے ہیں۔

Item No. 8. Mr. Sajid Ahmed to move Item No. 8, Calling Attention of the Minister for Production.

ساجد احمد نہیں ہیں تو عبدالقادر خانزادہ صاحب۔

(اذان مغرب)

جناب ڈپٹی سپیکر: چیمہ صاحب ہیں؟۔ نہیں تو یہ کالنگ اٹینشن پرسوں لے لیتے ہیں۔ چیمہ صاحب ہیں نہیں۔

So we will take this Calling Attention on Wednesday. The House is adjourned to meet again on Wednesday the 2nd May 2012 at 5 p.m.

[The House was adjourned to meet again on Wednesday the 2nd May 2012 at 5 p.m.]